DAWN 26 FEB 2013 PageNo. 9

Textile resents proposed 2pc ST

By Parvaiz Ishfaq Rana

KARACHI, Feb 25: Textile industry has taken strong exception to proposed imposition of two per cent sales tax at each stage of value-addition and feels that it would prove fatal.

The textile industry leaders resented that such decisions were being taken without taking stakeholders on board.

They were also critical of FBR chairman's assertion that the textile despite being a zero-rated sector has obtained sales tax refund to the tune of Rs12 billion as compared to Rs2 billion

gross sales tax collection from the sector.

Refuting FBR chairman Ali Arshad Hakeem's observation, Mohammad Jawed Bilwani, chairman, Pakistan Hosiery Manufacturers Association (PHMA), said that as a matter of fact Rs12 billion refund was paid to the industry against packing material while Rs2 billion was of the unregistered sector and not the registered textile export sector.

He was surprised that the government instead of entering into consultative sessions with the trade and industry for the next budget was taking such measures wherein new taxes were

being imposed.

The PHMA chief said that profit margin of the textile sector was not more than three to four per cent due to ever-rising tariffs of all essential utilities, electricity, gas and water, but the government was bent upon overburdening the sector which may bring it to a total collapse.

He said that if FBR wants to impose any new tax to fill the revenue gap, it should tax the retail sector which can help gen-

erate huge revenue without any issue of refund.

Pakistan Knitwear and Sweaters Exporters Association chairman Rafiq Godial said that the government should understand that by overburdening the textile sector, exporters would

be directly affected.

He said that the textile industry was already facing numerous issues, like high cost of doing business, frequent shutdowns and strike calls, with ever deteriorating law and order situation. Mr Godial further stated that export trade means meeting of timelines of foreign buyers who are keen to have timely delivery of their orders to meet seasonal sales in the world market.

However, in the current situation, it had become impossible

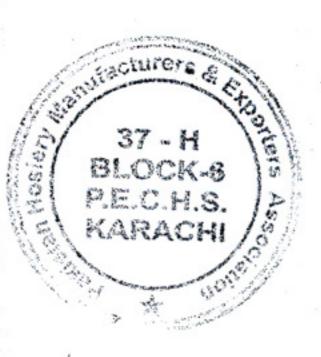
for exporter to meet the deadlines.

If there was a need to generate revenue, he said, many businesses and industries which are involved in production of lux-

ury goods, and are having robust growth, be taxed.

Sheikh Shafique Rafique, chairman, Pakistan Readymade Garments Manufacturers and Exporters Association (Pregmea), said that the FBR should come up with a policy framework wherein manufacturing activity should not be taxed directly and only consumption be targeted.

He urged the Finance Minister Saleem Mandivwala to convene a meeting of genuine stakeholders, particularly of valueadded textile sector, to review taxation policy so that the government while maximising tax collection should spare manufacturing activity of all sorts.



Value-added textile sector

PHMA rejects proposed 2pc ST as 'draconian' measure

RECORDER REPORT

Revenue (FBR) decision to Sector.' impose 2 percent sales tax on already fragile sector.

Manufacturers & Exporters iffs. Association (PHMA) the FBR decision was alarming.

alarming," he showed concerns.

He contradicted the FBR refund was against packing tile sector from taxes as it earns sales.

KARACHI: Textile sector has the unregistered sector and not try. termed the Federal Board of the registered Textile Export

value-added textile sector as ailing value-added textile sector, growth rate of business and 'draconian' measure, saying that he suggested the FBR should industry with a view to assess the imposition will ruin the bring the retail sector into tax their margin of profits. net. He said that the value-added Talking to Business Recorder textile exporting sector earned a a policy aiming to tax heavily on Tuesday, Central Chairman slight profit margin of 3-4 per-Hosiery cent while it paid huge utility tar- growth and profits to relieve the

Muhammad Jawed Bilwani said struggling to compete in global duties. markets despite facing problems "Such a decision without tak- like soaring cost of production Federal Finance Minister to have ing the genuine stakeholders on with ever growing utility rates, a meeting with the genuine board is shocking and most poor law and order and frequent stakeholders of textile sector to strikes.

material while Rs2 billion was of foreign exchange for the coun-

He said the government should evolve a system to gener-Instead of further taxing the ate revenue by monitoring

He proposed the FBR to have those sectors with maximum value-added textile export sector He said that the sector was from the multiple taxes and

Bilwani demanded of the review the taxation policy to en Bilwani appealed to the FBR able the government to collect claim, saying "Rs12 billion of to exempt the value-added tex- maximum revenues from retail



روزنامد يوپاركراچى(3)27 فردر 2013،

2 نيمير المالي المراد المالي ا

استيك مولدرزكواعماديس كے بغيرليا كيا ايف بي آركا فيصله قابل ندمت ب جاويد بلواني

ويليوا يْدُوْ ثْيكسٹاكل ايكسپيورٹ سيكٹرملك ميں روز گارفرا ہم كرتا ہے لبندااسے فيكسوں سے منتثنیٰ رکھاج نا جاہے بيان ميں اظہار خيال

بیان درست بہیں کرزیروریٹنگ کے حال ہونے کے باوجود ٹیکٹائل سیکٹر نے دو ارب روپے سیز ٹیکس ادائیگی کے مقالبے میں 12 روپے سیزٹیکس ریفنڈ حاصل کیا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ تمبر25) ایف بی آرکا یہ فیصلہ قابل فدمت ہے۔ یہ بات پاکستان ہوزری مینونی مجررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوی ایشن کے مرکز کا چیئر مین ایم جاوید بلوانی نے کمی۔ انہوں نے کہا کہ چیئر مین، ایف بی آرکا یہ کراچی (اساف ر پورٹر) ٹیکسٹائل سیٹری ہرسطے پر 2 فیصد مجوزہ سیزنیکس کے نفاذ سے ویلیوا ٹیٹر ٹیکسٹائل سیکٹر اور اس کی برآ مدات کوشد ید نقصان پہنچےگا، اسٹیک ہولڈرز کواعماد میں لئے بغیر کیا گیا

جاويد بلوانى 25

ليكسائل سيكرن 12 ارب روبي ريفنظ بيكينك ميغريل کی مدیمی وصول کے میں جبکہ 2 ارب رویے رجنرڈ فیکٹائل سکٹر کے نہیں بلکہ غیر رجٹر ڈسکٹر کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویلیواٹی ٹیڈٹکٹائل سیکرمرف3 ہے4 فصد لفع پر کام کرتا ہے جو بھی اور کیس کے بوستے ہوئے زخوں اور پیداواری لاگت برصے سے پہلے ہی مالی مشكات كا شكار ب- ويلو الديد فيكساكل سكفرك صتعت کارکوآئے دن کی بڑتالوں ،امن وامان کی خراب صورتحال اورعالمي ماركيثوں ميں بخت مقابلے كے تياظر میں اپن بقا کی جنگ ازرے ہیں۔ ایف بی آرکواس سیسر رِنکس عائد کرنے کی بجائے رینیل سکٹر برسلزنکس عائد كنا وإيد جس فطيرآ مدنى مامل كى جاعتى ب جوقائل والبي يوي نيس موكاء انبول في كما كرو يليوا لمريد فیکٹائل ایکیپورٹ سیکٹر ملک کے لئے بیش قیت زرمیادلد کمانے کے ساتھ بوے پیانے پردوزگار فراہم كرتا بالبذاا يكسول مستنى ركما جانا جاسي -انہوں نے کہا کرا کر حکومت کا مقصد آ مدنی کا حصول ب تواے ایک مور نظام وقع کرنا ہوگا جس کے تحت كاروبارا ورصنعت كى افزائش كى مانير تك كري اس امر كالعين كياجائ كهكاروباراورصنعت كانفع زياده بيا ومنفی اور مالی مشکلات کاشکارے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات مشامدے میں آئی ہے کہ تکوری سامان سمیت کی كاروبارادر صنعتين ايي جين جبان منافع كي شرح غير معولی طور پر زائدے، سکریٹ اور لکوری آمفز کی افزائش زیادہ ہونے کے ساتھ ان کے منافع کی شرحين بحى زياده بين، ديكرمما لك كي نسبت ياكستان بين سريد بهت سے إلى كونكداس رفيكسوں كى شرح كم ے، ایک کی صنعتیں ہیں جن میں 20 سے 25 فیصد افزائش ب، ان ر بماری قیس عائد کے جانے

چاہئیں۔ایف نی آرکو چاہئے کہ وہ آ مدنی بوحانے کی فرض سے مینو یکچررز اور ایکسپورٹرز کو سزا وسینے کی بحائے دیگراشیا می فروخت پرٹیکس عائد کرے کیونکہ لیکن مشینری کی وصولی اور پھر واپسی جس بوی قیکس مشینری ملوث ہوتی ہے جن کے اخراجات بہت ہوتے ہیں،البذا مکومت کی پالسی یہ ہوئی چاہئے کہ ویلیواٹی ٹیڈ فیکسٹائل ایکسپورٹ سیکٹر پر فیکسول اور ڈیوٹیز کا بوجھ ڈالنے کی بجائے ایسے بیکٹرز پر بھاری فیکس عائد کے جا کیس جن جس ایک کو وہ فیل النے کی اجلائی کے دو فیٹرزان سے ایکس کی کروہ فیلی اسٹیک بولڈرزخصوصاً ویلیواٹی ٹیڈ فیکسٹائل ایک کروہ فیلی اسٹیک بولڈرزخصوصاً ویلیواٹی ٹیڈ فیکسٹائل کی فیکس کے کومت کورٹیل کے ایکس کی کیکس کے کومت کورٹیل کے لیس کی کیکس کے کومت کورٹیل کے لیس کی کیکس کی کیکس کے کومت کورٹیل کے لیس کی کیکس کیکس کے کومت کورٹیل کیکس کی کیکس کیکس کی کیکس کیکس کی کیکس کیکس کی کیکس کیکس کی کیکس کی کیکس کی کیکس کی کیکس کی کیکس کیکس کی کی

روزنامه" نگابات" کراچی(4)27 فروری2013ء



2 فیصد نیکس کے نفاذ سے ویلیوایڈیڈ ٹیکٹائل کے شعبے کی برآ مدات کو نقصان پہنچے گا ، کاروباری برادری پیداواری لاگت بڑھنے ہے مشکلات کا شکار ہیں

کے تاظر میں اپنی بقا کی جگ اڑرہے ہیں۔ وزیر خزاندے اکبل کی کہ وہ خقیق اسٹیک ہولڈرز ویلیو ایڈیڈ ٹیکٹاک کیٹر کے نمائندوں کا اجلاس طلب کر کے مستقبل کی ٹیک پالیسی کی تشکیل اس طرح کریں جس سے حکومت کوریٹیل سیکٹر سے زیادہ ہے ذیادہ آمدنی حاصل ہوسکے اور دم توثرتے ہوئے ویلیوایڈیڈ ٹیکٹاکل سیکٹر کو بیایا جا سکے۔

رجشر ڈسکٹر کے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ویلیو ایڈیڈ فیکسٹائل سیکٹر صرف 3 ہے فیصد نفع پرکام کرتا ہے جو نکی اور سیس کے بڑھتے ہوئے نرفوں اور پیداواری لاگت بڑھنے سے پہلے ہی مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ ویلیوا ٹی ٹی فیکسٹائل سیکٹر کے صنعت کارکو آئے دن کی ہڑتا اول، اسمن و امان کی خراب صورتحال اور عالمی مارکوشوں می بخت مقالم

کہا ہے کہ چیئر مین ، الف بی آرکا میہ بیان درسے نہیں کہ
زیرور یڈنگ کے حال ہونے کے باوجود ٹیکٹ اس سیکٹر نے
دوارب دو پیکڑ ٹیک ادائی کے مقاطح میں 12 روپ
سیکڑ ٹیکس ریافیڈ حاصل کیا ہے۔ ٹیکٹ اس سیکٹر نے 12
ارب دو پ دیافیڈ بیکٹ میٹر لی کی میٹس وصول سے ہیں
جیکہ 2ارب دو پے رجٹر ڈ ٹیکٹ اس سیکٹر سے نہیں بلکہ فیر

کراچی (کامری رپورٹر) ٹیکٹائل سیکٹر کی ہر کئے پر 2 نیصد بجوزہ سیلز ٹیکس کے نفاذ ہے و بلیواٹیٹرٹیڈ ٹیکٹائل سیکٹر اور اس کی برآ ہدات کوشد بید نقسان پہنچ گا۔اسٹیک ہولڈرز کو احتیاد ش لئے بغیر سیلز ٹیکس کا نفاذ قائل آبول نہیں۔ سیات پاکستان ہوزری میٹونسی کررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوی ایشن کے مرکزی چیئر مین ایم جاوید بلوانی نے کھی۔انہوں نے

Pageno 4 📰 روزنامه جنگ کراچی بدھ 27 رفروری 2013ء



ویلیوایڈیڈ ٹیکٹائل پرٹیکسوں کا بوجھ ڈالنے کی بجائے ایسے پیٹرز پر بھاری ٹیکس عائد کئے جائیں جن میں نفع اورافزائش زیادہ ہے

ویکرمما لک کی نسبت یا کنتان میں سکریٹ بہت سیتے ہیں کیونکہ اس برٹیکسوں کی شرح کم ہے

عتى ب جوقابل واليي بحي نبيس موكا _ انبول نے كها كه وبلیوا یرید نیکشاکل ایکسپورٹ سیکٹر ملک کے لئے بیش قیت كاروباراورصنعت كانفع زيادهب ياوه منفى اور مالى مشكلات كاشكارب-انبول في كماكديد بات مشابد على آئى ے كەلگۇرى سامان سميت كى كاروباراور منعتس الىي بى جهال منافع كاشرح غيرمعمولي طور يرزا كدب سكريث اور لگرری آعفر کی افزائش زیادہ ہونے کے ساتھ ان کے

مقابلے کے تناظر میں اپنی بھاکی جگ ازرے ہیں۔ایف ا شرح کم ہے، ایک کی صنعتیں ہیں جن میں 20 سے 25 بى آركواس يكثر رئيس عائد كرن عائد ريل سيكرر المصد افرائش ب، ان ير بعارى فيس عائد ك جان سنونيكس عائد كرنا جابية جس معظيراً مدنى حاصل كى جا عابئيس بالف في آركوجا بيد كدوه آمدنى بوحان كى فرض ے مینونیکچررز اور ایکسپورٹرز کوسزا دیے کی بجائے دیگر اشیاء کی فروشت برنگس عائد کرے کیونکہ بیکزنیکس کی وصولی زرمبادار کمانے کے ساتھ بڑے پیانے پروزگار فراہم کرتا اور پھرواپسی میں بوی فیکس مشیری ملوث ہوتی ہےجن کے بالبداات فيكسول مستثل ركها جانا جاسية -انبول في اخراجات بهت موت بي، البدا حكومت كي پاليسي مدموني كها كما كرحكومت كامتصدآ مدنى كاحصول بواسايك عابة كدويليوايديد فيكسائل ايميهورث سيكثر يرفيكسون اور موثر نظام وضع كرنا موكاجس ك تحت كاروباراورصنعت كى اليوثيز كا بوجد والنے كى بجائے ايے يكفرز ير بھارى تيكس افزائش کی مانیٹرنگ کر کے اس امر کا تعین کیا جائے کہ اعا کد کئے جائیں جن میں نقع اور افزائش زیادہ ہے۔ جاوید بلوانی نے وزیرخزانہ ہے ایل کی کہ ووطیقی اسٹیک ہولڈرز خصوصاً ویلیو ایڈیڈ ٹیکٹائل سکٹرے نمائندوں کا اجلاس طلب كر ك مستقبل كي فيكس باليسي كي تفكيل اس طرح کریں جس سے حکومت کوریٹیل سیکٹرے زیادہ سے زیادہ آمدنی حاصل موسك اور دم توزي موع وليوالديد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) فیکٹاکل سیکٹری ہرسلم پر 2 امان کی خراب صورتحال اور عالمی مارکیٹوں میں سخت یا کستان میں سگریٹ بہت سیتے ہیں کیونکہ اس برفیکسوں کی فصد محوزه بلزنيس كے نفاذ ہے ویلیوایدید نیکٹائل سيكثراور ال كى برآ عدات كوشد يدنقصان ينج كا، استيك بولدرزكو اعتاد میں لئے بغیر کیا گیاایف بی آریکایہ فیصلہ قابل فدمت ہے۔ یہ بات یا کتان موزری مینوفین چررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوی ایش کے مرکزی چئر مین ایم جاوید بلوانی نے کھی۔ انہوں نے کہا کہ چیز مین، ایف لی آرکا یہ بیان درست نہیں کہ زیرور پٹنگ کے حال ہونے کے باوجود ٹیکٹائل ميكرنے دوارب روبي ساز فيكس ادا ليكى كے مقالے ميں 12 روپے بازئیس ریفن حاصل کیا ہے۔ فیکٹائل سیفرنے 12 ارب رو پر رفعن پیکنگ ميريل كي مديس وصول كي بن جيكه 2 ارب روي رجرة فيكسائل سيكر كيس بلك غیررجشرڈ سیکٹر کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ویلیوایڈیڈ فكسائل سكفرمرف 3 - 4 فصد فع يركام كرتاب جو يكل ادر گیس کے بوصتے ہوئے نرخوں اور پیداواری لاگت بوصة سے پہلے اى مالى مشكلات كاشكار ب_و وليواليديد المسلك كالمسكر كصنعت كارآئ ون كى برتالول، اكن و منافع كى شرص بحى زياده بين، ديگر ممالك كى نسبت المكسائل سيكفركو بيايا جاسك_